سردارالانبیاء حضرت رسول خدا

چھایا ہے آج غم کا اندھیرا جہان میں — سورج کو گہن آگیا بس ایک آن میں
اب جاں نہیں ہے جسمِ رسول زمان میں — غم ہے بپا نبی کا زمیں آسمان میں
سب انبیاء جنازہ پہ تشریف لاتے ہیں
لاشہ کو دیکھ دیکھ کے آنسو بہاتے ہیں

آدمؑ یہ دے رہے ہیں صدا وا محمدا — رو رو کے نوحؑ نے یہ کہا وامحمدا
موسیٰؑ کے لب پہ ہے یہ صدا وامحمدا — عیسیٰؑ یہ دے رہے ہیں ندا وامحمدا
غم سے ہر اک نبی کا جگر پاش پاش ہے
سب انبیاء کے بیچ میں احمدؐ کی لاش ہے

کہتے ہیں جبرئیل کہ سرکار ہائے ہائے — دنیا سے اٹھ گیے شہ ابرار ہائے ہائے
درد و الم اٹھاتے تھے غم خوار ہائے ہائے — اے دین کبریا کے مددگار ہائے ہائے
رب کا پیام دیکے پیمبر گذر گیے
سارے جہاں کے ناصر و یاور گذر گیے

www.enasiya.com

کہتے ہیں مرتضیٰؑ اے رسول خدائے پاک دل غم سے پھٹ گیا اے رسول خدائے پاک

تم کر گئے قضا اے رسول خدائے پاک تنہا مجھے کیا اے رسول خدائے پاک

کیسے یہ غم سہوں کہ جگر چاک ہوتا ہے

ہے ہے قضا کی نیند میرا بھائی سوتا ہے

سر رکھا میرے سینہ پہ اور ہائے مر گئے آنکھوں کے آگے ہائے جہاں سے گذر گئے

چھوڑا علیؑ کو سوئے جناں کوچ کر گئے۔ کس جا میں ڈھونڈنے تمہیں جاؤں کدھر گئے

کیسے سہوں میں ہجر کا صدمہ جواب دو

آقا جواب دو میرے مولا جواب دو

کہتی ہے رو کے فاطمہ زہرؑا اٹھو اٹھو۔ کیسی یہ نیند ہے شہ والا اٹھو اٹھو

پھٹتا ہے غم سے میرا کلیجہ اٹھو اٹھو۔ بابا اٹھو اٹھو میرے بابا اٹھو اٹھو

چادر سفید اوڑھ کے تم ہائے سو گئے

ہم بابا جان خلق میں برباد ہو گئے

حسنینؑ کہہ رہے ہیں کہ اب رحم کھایئے اے نانا جان چہرے سے چادر ہٹایئے

آواز ہمکو اے میرے نانا سنایئے پھیلا کے ہاتھ ہمکو گلے سے لگایئے

لٹپایئے کہ درد کے مارے تڑپتے ہیں

اے نانا جاں تمہارے نواسے تڑپتے ہیں

www.enarsiya.com

تھامے کلیجہ درد سے روتے ہیں مرتضیٰؑ   غسل و کفن جنازہ کو دیتے ہیں مرتضیٰؑ
اور قبر میں جنازہ لٹاتے ہیں مرتضیٰؑ   تلقین پڑھ کے شانہ ہلاتے ہیں مرتضیٰؑ

مرقد میں ہائے ہائے پیمبر کی لاش ہے
صدمہ سے مرتضیٰؑ کا جگر پاش پاش ہے

دیکھا علیؑ نے ہائے جنازہ مزار میں   بولے کہ سوتے ہو شہ والا مزار میں
ہے ہے چھپو گے سرور بطحا مزار میں   کیسے چھپاوں آپکا لاشہ مزار میں

سرکار آج قبر میں آرام پائیں گے
ہم یاد کر کے آپکو آنسو بہائیں گے

بیوؤں کے اور یتیموں کے غمخوار الوداع   رب کے رسول سید ابرار الوداع
اے غمگسار شاہ خوش اطوار الوداع   اے آسماں زمین کے سرکار الوداع

مغموم اپنے بھائی کا بھیا سلام لو
آقا سلام لو میرے مولا سلام لو

حسنینؑ بولے تنہا نہ جاو مزار میں   اپنے نواسوں کو بھی بلاو مزار میں
سینہ سے اپنے ہمکو لگاو مزار میں   پہلو میں غم زدوں کو سلاؤ مزار میں

نانا گلے لگا لو تو پھر چین آئیگا
پہلو میں تم سلا لو تو پھر چین آئیگا

www.emarsya.com

بولے علیؑ نہ انکو رلاؤ مزار میں — سونے دو چین سے انھیں پیارو مزار میں
ہاتھوں سے اپنے خاک بھی ڈالو مزار میں — اے پیارو نانا جاں کو چھپاؤ مزار میں

تم روؤ گے تو روح بھی نانا کی روئیگی
صابر رہو تو لاش بھی راحت سے سوئیگی

حسنینؑ نے اٹھای جو ہاتھوں میں اپنے خاک — ڈالی لحد میں ہو گئے دل غم سے چاک چاک
روئے تڑپ تڑپ کے جو حالت تھی دردناک — بولے کہ نانا غم سے نہ ہو جائیں ہم ہلاک

کس طرح خاک ہاتھوں سے ڈالیں مزار میں
کس طرح نانا جاں کو چھپائیں مزار میں

مدحت کی عرض ہے کہ میرے مولا مرتضیٰ — شبیر و شبر اور میری بی بی فاطمہ
کلثوم و زینب اور ہر اک آل مصطفیٰ — بی بی خدیجہ لیجیے پرسہ رسول کا

نانا کا پرسہ لیجیے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کیجیے یا بارہویں امام

www.emarsiya.com